Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindikunj, Noida Road New Delhi- 110025

website: www.popularfrontindia.org email:popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

نئی دہلی

۵/جون ۲۰۱۷

مویشیوں کی خرید وفروخت پر عائد کردہ پابندیوں کو واپس لیا جائے: پاپولر فرنٹ

مرکزی حکومت کی جانب سے مویشیوں کی خرید وفروخت پر عائد کردہ نئی پابندیوں کو فوری اور مکمل طور سے واپس لیا جائے، یہ مطالبہ پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے قومی سکریٹریٹ کے اجلاس کے بعد جاری ایک بیان میں کیا گیا۔ یہ واضح طور سے ایک عوام مخالف اور جمہوریت مخالف قدم ہے، جس سے نہ صرف یک طرفہ طور پر لاکھوں غریبوں کی روزی روٹی کو نقصان پہنچے گا بلکہ قومی معیشت پر بھی بریک لگ جائے گی جو پہلے سے ہی تباہ کن نوٹ بندی سے متاثر ہے۔ یہ کہنا کہ مویشیوں کی تجارت پر کوئی پابندی نہیں ہے، شمال مشرق اور جنوب کی کچھ ریاستوں کے لوگوں کو مطمئن کرنے کی محض ایک چال ہے جہاں بیف بین پر عمل نہیں کیا جاتا۔ دراصل حقیقت یہ ہے کہ مویشیوں کی خرید وفروخت پر اس قسم کی پابندیاں بیف بین کے مترادف ہیں، کیونکہ ان سے کھیتی کرنے کے علاوہ کسی اور مقصد سے مویشیوں کی خرید وفروخت ناممکن ہو جاتی ہے۔

اجلاس میں مدراس ہائی کورٹ کی مدورائی بنچ کے حکم کی تعریف کی گئی جس میں کورٹ نے مرکزی حکومت کے نوٹیفکیشن میں جاری ذبیحہ کے لئے مویشیوں کی خرید و فروخت پر پابندی عائد کرنے والے قوانین کے نفاذ پر وقتی طور پر روک لگا دی ہے۔ اجلاس نے بیف بین کے مرکزی حکم پر عمل نہ کرنے کے کیرلہ حکومت کے فیصلے کا بھی خیر مقدم کیا۔ ریاستی حکومت نے عوام کے جذبات واحساسات اور ملک کے مفاد میں یہ فیصلہ لیا ہے۔

دریں اثناء، اجلاس نے اعلیٰ عدالتوں اور ججوں کی جانب سے آنے والے بیہودہ قسم کے بیانات کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ جن میں سے ایک بیان راجستھان ہائی کورٹ کے جج کی طرف سے آیا کہ مور سیکس نہیں کرتے بلکہ مورنی مور کے آنسوں پی کر حاملہ ہوتی ہے۔ ایسا ہی ایک فیصلہ کیرلہ ہائی کورٹ کی ڈویزن بنچ کی جانب سے آیا جس میں کورٹ نے ایک ۲۵ سالہ مسلم لڑکی کی شادی محض اس بنیاد پر رد کر دی کہ اس کے والدین شادی کی تقریب میں موجود نہیں تھے۔ اس قسم کے فیصلوں سے ہمارا عدالتی نظام مذاق بن کر رہ جاتا ہے۔ یہ فیصلے انصاف کے بجائے ذاتی عوامل پر مبنی ہوتے ہیں۔

اجلاس نے سہارنپور میں ٹھاکر برادری کے ذریعہ دلتوں پر ہونے والے حملے کا ذمہ دار بی جے پی اور موجودہ یوپی حکومت کو ٹھہرایا۔ بڑے دکھ کی بات ہے کہ ایک جی آر پی کانسٹیبل نے بجنور میں چلتی ٹرین میں ایک مسلم خاتون کی عصمت دری کی۔ یوپی کے اندر نئی حکومت کے تحت دلتوں اور مسلمانوں کے خلاف ہو رہے حالیہ حملوں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ لا اینڈ آرڈر کی صورتحال قابو میں نہیں ہے؛ بلکہ اس کے بجائے یہ ہندوتوا کے غنڈوں کے رحم وکرم پر منحصر ہے۔

اجلاس نے جھارکھنڈ میں بچہ چوری کا الزام لگا کر متشدد بھیڑ کے ذریعہ چار بے گناہ مسلمانوں کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کرنے کے دلدوز واقعے کی سختی سے مذمت کی ہے۔ واقعے کے وقت پولیس وہاں کھڑی سارا ماجرا اپنی آنکھوں سے دیکھتی رہی تھی۔ اس قسم کے بڑھتے حملے فسطائی طاقتوں کی اشتعال انگیز بیان بازیوں کے سبب ملک میں پھیلے مسلم مخالف نفرت کے ماحول کا نتیجہ ہیں۔ اجلاس نے اس غیر انسانی عمل میں ملوث پولیس افسران سمیت تمام مجرموں کے خلاف کاروائی اور مہلوکین کے اہل خانہ کو معاوضہ دیئے جانے کا مطالبہ کیا۔

چیئرمین ای ابوبکر نے اجلاس کی صدارت کی۔ نائب چیئرمین او ایم اے سلام، جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح، قومی مجلس عاملہ کے رکن ای ایم عبدالرحمٰن، عبدالواحد سیٹھ اور کے ایم شریف نے اجلاس میں شرکت کی۔

محمد علی جناح

جنرل سکریٹری

پاپولر فرنٹ آف انڈیا